۲۔ قرآن مجید کا حوالہ پیش کرنے کی صورت میں سب سے پہلے سورت کا نام، سورت کا نمبر اور پھر آیت کا نمبر درج کیا گیا ہے۔

۳۔ احادیث اور آثار کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے بنیادی ماخذ درج کیے گئے ہیں اور سب سے پہلے مؤلف کا نام، کتاب کا نام، باب کا نام اور پھر رقم الحدیث درج کیے گئے ہیں۔

۴۔ مقالہ میں تفسیر قرآن اور علوم القرآن کی مستند اور بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے نیز اقوال کی تائید میں جدید کتب تفاسیر و کتب علوم قرآن سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

۵۔ اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی اصطلاحات کو نیز اقتباسات کو واوین (''") میں لکھا گیا ہے تاکہ وہ عام عبارت سے ممتاز نظر آئیں۔

۶۔ مقالہ کے دوران وضاحت طلب امور کو حواشی میں بیان کیا گیا ہے۔

۷۔ پہلی بار حوالہ کی صورت میں کتاب اور مصنف کا مکمل نام درج کیا گیا ہے جب کہ دوبارہ حوالہ کی صورت میں کتاب کے مختصر نام پر ہی اکتفا کیا گیا ہے نیز ایک ہی صفحہ پر مکرر حوالہ کی صورت میں سابق یا ایضاً درج کیا گیا ہے۔

۸۔ مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث، اور سفارشات پیش کی گئی ہیں نیز مصادر و مراجع کو مقالہ کے آخر میں بیان کیا گیا ہے۔

## منصوبہ تحقیق:

مقالہ ہذا میں مدرسہ تفسیر حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ابحاث علوم القرآن کے متعلق اقوال کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ کیا گیا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مقالہ ہذا تین ابواب اور ذیلی فصول پر مشتمل ہے۔

باب اول میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اس باب میں دو فصول قائم کی گئی ہیں۔ پہلی فصل میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا علم تفسیر میں مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے اور دوسری فصل میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے تلامذہ کا علم تفسیر میں مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے۔

اس باب میں جن بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

| | |
|---|---|
| الطبقات الکبری | (ابن سعدؒ) |
| تاریخ بغداد | (خطیب بغدادیؒ) |
| الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب | (ابن عبدالبرؒ) |

| | |
|---|---|
| اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ | (ابن اثیرؒ) |
| سیر أعلام النبلاء | (امام ذہبیؒ) |
| الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ | (ابن حجر عسقلانی) |

باب دوم میں تاریخ قرآن کے مباحث اور حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی وضاحت میں پانچ فصول قائم کی گئی ہیں۔ پہلی فصل نزول قرآن کے مباحث کے متعلق ہے، دوسری فصل میں مکی و مدنی سورتوں کا بیان ہے۔ تیسری فصل میں سبب نزول کی وضاحت کی گئی ہے۔ چوتھی فصل میں ناسخ ومنسوخ کو بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ پانچویں فصل میں جمع قرآن کے متعلق تفصیلات بیان کی گئی ہے۔

باب سوم، جوکہ الفاظ و معانی کے مباحث اور مدرسہ تفسیر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے متعلق ہے، کو چار فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی فصل فضائل قرآن کے متعلق ہے، دوسری فصل میں علم قراءات سے متعلق روایات بیان کی گئی ہیں، تیسری فصل سبعۂ احرف کے متعلق ہے جبکہ چوتھی فصل میں متفرق ابحاث کو بیان کیا گیا ہے۔

درج بالا دونوں ابواب میں جن بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

| | |
|---|---|
| المسند | (امام احمد بن حنبلؒ) |
| جامع البیان عن تاویل آی القرآن | (ابن جریر طبریؒ) |
| الناسخ والمنسوخ | (نحاسؒ) |
| اسباب نزول قرآن | (واحدیؒ) |
| المحرر الوجیز | (ابن عطیہ) |
| زاد المسیر فی علم التفسیر | (ابن جوزیؒ) |
| تفسیر القرآن العظیم | (ابن کثیرؒ) |
| الاتقان فی علوم القرآن | (امام سیوطیؒ) |
| الدر المنثور فی التفسیر بالماثور | (امام سیوطیؒ) |

مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث، نتائج وسفارشات، تجاویز وآراء اور مصادر ومراجع کو بیان کیا گیا ہے نیز ہر صفحے پر حواشی تعلیقات وغیرہ کا مروجہ طریقہ تحقیق کے مطابق اہتمام کیا گیا ہے۔